میڈیا پروفیشنلز صحت عامہ سروے 2016

پاکستانی میڈیا پروفیشنلز کے صحتِ عامہ کے حوالے سے سروے میں دلچسپی لینے پر ہم آپ کے شکرگزارہیں۔ مذکورہ معلومات میں اس مطالعے کے مقاصد، شرکااور اس کے مندرجات کے حوالے سے ہیں۔ ہم آپ کو اس سروے میں حصہ لینےاورآپ کی پرائیویسی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ اس سروے کے بارے میں مزید معلومات کے حصول کے طریقہ کار کے بارے میں بھی آگاہ کریں گے۔

بنیادی مقاصد:

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ پاکستانی میڈیا پروفیشنلز کو کئی چیلنجز کا سامنا ہے۔ مثال کے طور پر خطرات کے ماحول میں کام کرنے کے حوالے سے میڈیا مالکان اور میڈیا پر تحقیق کرنے والے ادارے بھی وقتا فوقتا لوگوں کو آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ لیکن صحافیوں کے نفسیاتی مسائل جیسا کہ اعصابی دباو وغیرہ پر بہت کم توجہ دی گئی ہے۔ یہ نامساعد حالات میں کام کرنے کےعمومی اثرات ہوتےہیں جو آپ کی زندگی اور عمومی صحت کو براہ راست متاثر کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض اثرات آسانی کے ساتھ پہچانے جاسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر نیند کا غائب ہونا وغیرہ، جبکہ بعض اثرات کو آسانی سے نہیں ماپا جاسکتا جیسا کہ طویل مدت کے لئے کام میں دل نہ لگنااور بے جذبہ ہونا۔

میڈیا پروفیشنلز ہمیشہ کے لئے نہ تو خطرات کو روک سکتے ہیں اور نہ ہی ذہنی تناو سے بھرے واقعات کی رپورٹنگ سے جان چھڑا سکتے ہیں۔ یہ ان کی نوکری کے ساتھ سے جڑی ہوئی چیزیں ہیں۔ لیکن سابقہ تحقیقات کے مطابق یہ سب صحافیوں کے لئے عام لوگوں کے مقابلے میں زیادہ ذہنی تناوکا باعث بنتے ہیں۔ تاہم صحافیوں کا عمومی دفتری ماحول، اپنے ایڈیٹرز یا ان کے نیچے کام کرنے والے لوگوں کے ساتھ ان کا تعلق اوررویہ اس میں کمی یا اضافے کا باعث بنتا ہے۔ بدقسمتی سے ابھی تک پاکستان میں صحافیوں کے نفسیانی حالات کے متعلق کوئی مستند معلومات میسر نہیں ہیں۔ اس لئے اس مطالعے کے بنیادی مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ کتنے پاکستانی صحافیوں کوخطرات اور نفسیاتی مسائل کا سامنا ہے۔

۲۔ یہ ان کی عمومی صحت اور نفسیات پر کس طرح سے اثرانداز ہوتی ہیں۔

۳۔ وہ کونسے عوامل ہیں جو ان مسائل کو حتی الوسع طور پر کم کر سکتے ہیں۔

ممکنہ نتائج:

یہ تحقیق پاکستانی صحافیوں کو لاحق خطرات اور نامساعد حالات کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرے گی۔ یہ ان نفسیاتی مسائل کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرے گی جو صحافیوں کی عمومی صحت پر اثرانداز ہوتے ہیں، نیز یہ ان مسائل کا حل ڈھونڈنے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔

اس تحقیق کے نتائج سے صحافیوں میں ان کی عمومی صحت پر اثرانداز ہونے والے عوامل، محرکات اور وجوہات کے بارے میں شعور و آگہی بڑھے گی۔ وہ اپنے میڈیا مالکان کو ایسے اقدامات اٹھانے کی بھی نشاندہی کریں گے جن کی وجہ سے ان کے کام کا ماحول اوران کی عمومی نفسیاتی حالت مزید بہتر ہو سکے گی جیسا کہ ٹریننگ، کام کرنے کے اوقات کا تعین اور مجموعی ذمہ داری اور ٹیم سپورٹ وغیرہ وغیرہ۔

ہم اس مطالعے کے نتائج کو عام میڈیا اور سائنسی جریدوں میں شائع کریں گے اور اگر آپ بھی ان نتائج میں دلچسپی رکھتے ہوں اور آپ نے اپنی ای میل مہیا کی ہو تو ہم آپ کو ای میل کے ذریعے بھی اس کے نتائج ارسال کریں گے۔

نتائج پبلش ہونے کے بعد آپ اسے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سائیکالوجی اسلام آباد کے ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

http://nip.edu.pk

ہم کسی ایک ادارے کے تمام صحافیوں کی طرف سےمجموعی طور پر فراہم کی گئی معلومات پر علیحدہ رپورٹس بھی مرتب کرسکتے ہیں۔اس طرح میڈیا ادارے یا مالکان اپنے ملازمین کی ضروریات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کرسکیں گےاور ایسا تب ہی ممکن ہوگا جب کسی ادارے کے دوتہائی ملازمین سروے میں حصہ لیں گے اور اپنے متعلقہ ادارے کے نام بھی فراہم کریں گے۔

اگر آپ کو بھی ہماری طرح یقین ہے کہ آپ اپنے ادارے کی سطح پر اس رپورٹ سے مستفید ہوسکتے ہیں تو آپ اس سروے میں اس کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

میڈیا پروفیشنلز کے حوالے سے پچھلی کی گئی زیادہ تر عالمی مطالعوں اور تحقیقات میں جنگوں کو رپورٹ کرنے والے نمائندوں اور صحافیوں پر زیادہ توجہ دی گئی ہےاوریہ ان کو لاحق خطرات کے کسی ایک زاوئےپر مرکوز ہیں۔ یہ پہلی تحقیق ہے جس میں میڈیا پروفیشنلز کو کئی اطراف سے لاحق خطرات اور اس کے نتیجے میں مستقل ذہنی دباو اور بے یقینی کی صورتحال کو کئی زاویوں سے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس لئے اس تحقیق کے نتائج سے بیرون ملک وہ صحافی ا ور میڈیا پروفیشنلز بھی مستفید ہوسکیں گے جو اس طرح کی صورتحال سے دوچار ہیں۔

سروے کے شرکا :

یہ سروے کن افراد کے لئے ہے؟

یہ سروے ان میڈیا پروفیشنلز کے لئے ہے جو خبریں اکٹھا کرنے، لکھنے، چھاپنے یا نشر کرنے سے کسی نہ کسی طور سے وابستہ ہیں جیسا کہ اخبارات ، ٹی وی اور انٹرنیٹ کے لئے خبریں اور معلومات فراہم کرنے والے افراد۔ اس میں صحافی، ایڈیٹرز ، اینکرز اور کیمرہ چلانے والے خواتین و حضرات سبھی شامل ہیں۔ تاہم ٹیکنیکل سٹاف اور میڈیا وین چلانے والے ڈرائیورز اس سے مستثنیٰ ہیں حالانکہ ہم بخوبی جانتے ہیں کہ انہیں بھی خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔

طریقہ کار اور پرائیویسی :

طریقہ کار بہت سادہ اور آسان ہے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ ہم پاکستان کے تمام میڈیا پروفیشنلز تک رسائی حاصل کر سکیں ۔ چاہے وہ ای میل کے ذریعے ہوں یا ہمارے تحقیقی معاون پریس کلب، نیوز روم اور میڈیا ہاوسز میں خود آکر صحافیوں تک یہ سروے پہنچادیں۔ جتنے زیادہ صحافی اس سروے میں حصہ لیں گے، ہم اس قدر قوی نتائج اخذ کرنے اور سفارشات مرتب کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

میڈیا پروفیشنلز آن لائن یا ہارڈ کاپی کی شکل میں سوالنامہ حاصل کرکے بھی اس سروے میں حصہ لے سکتے ہیں۔اگر آپ آن لائن سروے میں حصہ لینا چاہتے ہیں، تو اس کے لئے آپ کو ایک میل موصول ہوگی جس میں سروے کا لنک دیا گیا ہے۔ اگر آپ سروے میں شریک ہونا چاہتے ہیں لیکن آپ کو ای میل دعوت نامہ موصول نہیں ہوا تو برائے مہربانی ڈاکٹر الطاف اللہ خان کے ساتھ مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں:

mediaprofessionalsstudy@gmail.com

میڈیا پروفیشنلز صحت عامہ سروے 2016

وہ آپ کوبذریعہ ای میل سروے میں حصہ لینے کا دعوت نامہ ارسال کرے گا۔ ہم آپ کے سروے میں حصہ لینے سے پہلے آپ کی مرضی جانیں گے کہ آیا آپ سروے میں شریک ہونا چاہتے ہیں یا نہیں۔ آن لائن سروے میں آپ :

Yes, I want to participate

کے بٹن پر کلک کرسکتے ہیں جبکہ ہارڈ کاپی میں آپ اجازت نامے کے ایک فارم پر دستخط کریں گے ۔

برائے مہربانی اس سوالنامے کو اپنی معلومات کی حد تک بھر پور طریقے سے اور دوسروں کی مدد لئے بغیر پر کریں۔ آن لائن سوالنامے میں آپ کے جوابات خود بخود محفوظ ہوتے جائیں گے تاکہ اگر آپ سروے کے دوران وقفہ لینا چاہیں تو آپ کو از سرنوجوابات نہ دینے پڑیں۔ آپ کی طرف سے مہیا کی گئی تمام معلومات کو بغیر نام کے پرائیویسی کے ساتھ محفوظ کیا جائے گا۔ آپ کی طرف سے مہیا کی گئ کوئی معلومات کسی بھی شخص یا ادارے کے ساتھ شئیر نہیں کی جائے گی، نیز آپ کسی بھی وقت سروے کو چھوڑ سکتے ہیں۔ یہ سروے تقریبا ۳۵منٹ میں مکمل ہوگی ۔

سروے کے مندرجات:

اس سروے کے تین جز ہیں۔ اس میں اوپن اور کلوز سوالات اور ایسے جملے اور بیانات شامل ہیں جن کی آپ ریٹنگ کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایسا ہی ایک جملہ ہے:

مجھے اپنی نوکری بہت پسند ہے۔

ریٹنگ کے لئے آپشنز ہیں:

بہت غلط

تھوڑا بہت غلط

نیوٹرل

تھوڑا بہت درست

بالکل درست

پہلا سیکشن یا حصہ آپ کے ذاتی کوائف اور آپ کے پیشہ ورانہ کوائف کے بارے میں ہے جس میں عمومی سوالات دئے گئے ہیں ۔ جیسا کہ:

آپ کس عہدے پر کام کرتے ہیں؟ ہم نے آپ کے کام کے ماحول کے متعلق بھی سوالات پوچھے ہیں جو آپ کی صحت پر بالواسطہ یا بلاواسطہ اثرانداز ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم نے آپ کی رپورٹنگ کے تجربے کے حوالے سے بھی رائے جاننے کی کوشش کی ہے۔ مثال کے طور پر سروے میں سوال پوچھا گیا ہے کہ کیا آپ نے کبھی جرم یا غیر قانونی واقعات کی رپورٹنگ کی ہے؟ ہم نے آپ کے ایڈیٹر کے ساتھ آپ کے تعلق اور اگر آپ ایڈیٹر ہیں تو آپ کی

میڈیا پروفیشنلز صحت عامہ سروے 2016

منیجمنٹ کے ساتھ آپ کے تعلق کے بارے میں بھی جاننے کی کوشش کی ہے۔ اس حصے کے آخر میں آپ کو لاحق خطرات کے بارے میں سوالات پوچھے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر سروے میں شامل ایک سوال ہے:

کیا آپ کو کبھی تشدد کا سامنا کرنا پڑا ہے؟

سروے کے دوسرے حصے میں ہم نے ان نفسیاتی اور جسمانی علامات کی ریٹنگ کرنے کے بارے میں پوچھا ہے جن کا صحافی ذہنی دباو کی حالت میں سامنا کرتے ہیں۔ ایک ایسی علامت جس کی ریٹنگ کے بارے میں ہم نے آپ کو درخواست کی ہے، یہ ہے:

مجھے آرام کرنے میں دشواری ہے۔

سروے کے آخری حصے میں یہ جاننے کی کوشش کی گئی ہے کہ آپ بطور میڈیا پروفیشنل کیسا محسوس کرتے ہیں؟ ایسا ہی ایک جملہ جس کی ریٹنگ کے بارے میں آپ سے پوچھا گیا ہے، یہ ہے:

جب میں اپنی خبروں یا سٹوری پر کام کرتا ہوں تو میں بہت پرجوش محسوس کرتا ہوں۔

اس سیکشن میں آپ کے میڈیکل بیک گراونڈ کے بارے میں بھی پوچھا گیا ہےاور کیا آپ کو نفسیاتی مدد یا ٹریننگ درکار ہے یا نہیں۔

منظوری :

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سائیکالوجی اسلام آباد اور کمپیٹنس اینڈٹراما سنٹر فار جرنلسٹس پشاور کے ریسرچرز اس تحقیق اور مطالعے پر کام کر رہے ہیں جبکہ یونیورسٹی آف وریجے ایمسٹرڈم نیدرلینڈ کے ریسرچرز ان کی معاونت کررہے ہیں۔ انہوں نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سائیکالوجی اسلام آباد کی ریسرچ کمیٹی کی باقاعدہ منظوری لی ہے جس کو یونیورسٹی آف وریجے نیدرلینڈ کی معاونت حاصل ہے۔

مزید معلومات:

اگر آپ کو اس سروے یا اس میں حصہ لینے سے متعلق مزید معلومات درکار ہیں تو آپ بلا کسی ججھک کے ڈاکٹرجمیل

ملک [اسسٹینٹ پروفیسر، قومی ادارہ نفسیات] سے فون نمبر 03009688087 پر یا مس سوزانہ کوسٹر سے فون نمبر +31620239978 پر یا نیچے موجود ای میل پر رابطہ کرسکتے ہیں

mediaprofessionalsstudy@gmail.com

سروے میں حصہ لینے کا بہت بہت شکریہ

جمیل ملک

اسسٹنٹ پروفیسر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سائیکالوجی ،

قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آبادپاکستان

الطاف اللہ خان

ہیڈ

کمپیٹنس اینڈ ٹراما سنٹر فار جرنلسٹس

چیئرمین ڈیپارٹمنٹ آف جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن

یونیورسٹی آف پشاور پاکستان

سوزانہ کوسٹر

سائیکالوجی سٹوڈنٹ

وریجے یونیورسٹی ایمسٹرڈم نیدرلینڈ

صحافی اور سابقہ نمائندہ برائے پاکستان

ہینز کوٹ

پروفیسر

کلینیکل، نیورو اینڈ ڈیویلپمنٹ سائیکالوجی ڈیپارٹمنٹ

وریجے یونیورسٹی ایمسٹرڈم نیدرلینڈ